© rasailojaraid.com

ترکی جامعات میں قرآنیات پر تحقیقی مقالے

(۱۹۵۰ ۱۹۸۳ء)

مرتب محمد اجمل اصلاحی

۱۹۵۰ء سے ۱۹۸۳ء تک ترکی کی یونیورسٹیوں میں اسلامی موضوعات پر جو تحقیقی مقالے پیش کئے گئے ان کی ایک فہرست برطانوی مجلّہ ''الحکمۃ'' شمارہ (شوال ۱۴۱۵ھ) میں شائع ہوئی ہے ذیل میں قرآنیات سے متعلق مقالات کے بارے میں جو معلومات پیش کی جا رہی ہیں وہ اسی فہرست سے ماخوذ ہیں، اور موقر مجلّہ کے شکریہ کے ساتھ شائع کی جا رہی ہیں۔

تفسیر اور مفسرین

۱ عبد الرزاق بن ہمام اور ان کا تفسیری منہج۔ مصطفیٰ آقشیط۔ جامعہ انقرہ ۱۹۸۱ء، صفحات: ۲۶۶

۲ تفسیر سلمی اور صوفیہ کا طرز تفسیر۔ سلیمان آتش، جامعہ انقرہ، ۱۹۶۸ء، ص: ۲۱۲۔ ۳ تفسیر کا اشعری اسکول۔ سلیمان آتش، جامعہ انقرہ ۱۹۶۷ء، ص: ۳۵۹۔

۴ شیخ الاسلام ابو السعود اور ان کا تفسیری منہج، عبد اللہ آیدمیر، قونیہ، جامعہ سلجوق، ۱۹۶۸ء، ص: ۲۸۳۔ (۵) ابوبکر ابن العربی اور ان کا تفسیری منہج، احمد اَبلطحی، ارضروم، جامعہ اتاترک، ۱۹۷۸ء ص: ۲۵۵۔ (۶) اسرائیلیات فی التفسیر، عبد ایدمیر، قونیہ سلجوق، ۱۹۶۷ء، ص: ۳۴۴۔ (۷) یحییٰ بن سلام اور ان کا تفسیری منہج، اسماعیل جرام اوغلو، جامعہ انقرہ، ۱۹۶۶ء، ص: ۱۹۰۔

۸ زجاج اور ان کی معانی القرآن، محرم چلبی، ارضروم، جامعہ اتاترک ۱۹۷۶ء،

۹ ابو منصور ماتردی اور تاویلات القرآن، محمد اراوغلو، استانبول، جامعہ مرمرہ، ۱۹۷۱ء ص: ۵۷۹۔

۱۰ قتادہ ابن دعامہ اور ان کی تفسیر، فخری کوک جان، ارضروم، جامعہ اتاترک، ۱۹۷۷ء، ص: ۱۳۸

۱۱ ابوبکر جصاص اور ان کی تفسیر، مولود کونگور، جامعہ انقرہ، ۱۹۸۱ء، ص: ۴۵۷۔

۱۲ گازورنی اور ان کا تفسیری منہج، م، راغب امام اوغلو، جامعہ انقرہ، ۱۹۷۳ء، ص: ۱۴۹۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۳ ابو منصور ماتریدی کا تفسیری منہج ، نجاتی قرا ، ارضروم ، جامعہ اتاترک ، ۱۹۸۱ء ، ص: ۲۹۹

۱۴ برہان الدین بقاعی اور ان کا تفسیر منہج ۔

۱۵ فن تفسیر میں تاویل کی اہمیت اور خان قارمیش ، جامعہ انقرہ ۱۹۷۵ء ، ص: ۲۱۵

۱۶ ماوردی اور انکا تفسیری منہج ، مصطفیٰ قلیچ ، ارضروم ، جامعہ اتاترک ۱۹۸۲ء ، ص: ۳۱۳ ۔

۱۷ ابن کمال پاشا اور ان کا تفسیری منہج ، مصطفیٰ قلیچ ، ارضروم ، جامعہ اتاترک ۱۹۸۲ء ، ص: ۳۱۳

۱۸ سائنسی نظریات کی روشنی میں تفسیر قرآن کا رجحان ، ایک جائزہ جلال قیرجا ، قیصری ، جامعہ ارجیس ، ۱۹۸۰ء ، ص: ۲۸۷ ۔

۱۹ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور فن تفسیر میں ان کا مقام ، حسین کو جک آلای ، جامعہ انقرہ ، ۱۹۷۰ء ص ۱۵۷

۲۰ حضرت حسن بصری اور فن تفسیر میں ان کا مقام ، ادہم لفنت ، جامعہ انقرہ ، ۱۹۸۷ء ، ص: ۲۱۹ ۔

۲۱ حضرت سعید بن جبیر اور فن تفسیر میں انکا مقام ، سزائی اوزکی ، ارضروم ، جامعہ اتاترک ۱۹۸۲ء ، ص: ۱۹۹

۲۲ ابن جریر طبری کا تفسیری منہج ، احمدی صافلو ، جامعہ انقرہ ، ۱۹۷۱ء ، ص: ۱۵۴

۲۳ ملا علی قاری اور ان کا تفسیری منہج ، اسحاق یازیجی ، ارضروم ، جامعہ اتاترک ، ۱۹۸۳ء ، ص: ۳۵۷

۲۴ ابولیث سمرقندی اور ان کا تفسیری منہج ، اسحاق یازیجی ارضروم جامعہ اتاترک ۱۹۸۳ء ص: ۳۵۷

۲۵ ملا گورانی اور ان کا تفسیری منہج ساکب یلدیز ، ارضروم ، جامعہ اتاترک ، ۱۹۷۹ء ، ص: ۲۶۲

علوم القرآن

۱ ابوشامہ مقدسی اور ان کی کتاب المرشد الوجیز ، طیار الطی قولاج ، استانبول ، جامعہ مرمرہ ۱۹۶۸ء ، ص: ۳۳۷

۲ تفسیر طبری اور علم القراءات ، ہم کمال عتیق ، ارضروم ، جامعہ اتاترک ، ۱۹۸۳ء ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳ ابوعمر الدانی، حیات و آثار، عبدالرحمن جتین، بورصہ، جامعہ اولوداغ، ۱۹۸۰ء، ص: ۲۲۷۔

۴ ابوبکر الانباری اوران کی کتاب الایضاح والابتداء، امین اشیق، استانبول، جامعہ مرمرہ، ۱۹۷۳ء، ص: ۲۰۷۔

5 ابن الجزری اور انکی کتاب التمہید فی علوم التجوید، مصطفیٰ اوزتورک، بورصہ، جامعہ اولوداغ، ۱۹۸۱ء، ص: ۱۹۰

۶ ابوبکر ابن مجاہد اوران کی کتاب طیبۃ النشر فی علم القرآت، علی عثمانی یوکسل، استانبول، جامعہ مرمرہ، ۱۹۸۲ء، ص: ۶۷۲

8 امام عاصم کی قرآت، محمد علی صاری، ازمیر، جامعہ ۹ ستمبر، ۱۹۷۰ء، ص: ۱۲۹

۹ سبعۃ احرف اورفن قراءات سبعہ، اسماعیل قراجام، استانبول، جامعہ مرمرہ، ۱۹۶۰ء، ص: ۴۳۱۔

۱۰ فن قراءات پرتصنیف وتالیف کاارتقاء (ساتویں صدی ہجری تک) دورموش نسرت ارضروم، جامعہ اتاترک، ۱۹۷۲ء، ص: ۱۲۴

۱۱ فن قراءات کی تدریس ۹اویں صدی تک) نجاتی تیتک، ارضروم جامعہ اتاترک ۱۹۸۱ء، ص: ۱۳۴

۱۲ الملائکۃ فی القرآن، ابراہیم جلیک بورصہ، جامعہ اولوداغ، ۱۹۸۱ء، ص: ۲۳۱

۱۳ اداب معاشرت قرآن کی روشنی میں م ز کی دومان، قیصری جامعہ ارجییس ۱۹۸۱ء، ص ۲۵۵

۱۴ قرآن کریم اورفن بلاغت، عادل اوزدمیر، ازمیر جامعہ ۹ ستمبر ۱۹۸۱ء ص: ۱۸۳

۱۵ قرآن کا فلسفہ اخلاق علی طورغوت، استانبول، جامعہ مرمرہ ۱۹۸۰ء ص: ۱۸۵

۱۶ الوہیت اورصفات باری قرآن کی روشنی میں سعادیلدرم ارضروم۔ جامعہ اتاترک ۱۹۷۷ء ص: ۳۶۲۔

✿✿✿

✿

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علوم اسلامیہ انٹرنیشنل

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ (القرآن)

اے اللہ! ہمیں سیدھے راستہ پر چلا۔ ایسے لوگوں کے راستہ پر جن پر تو نے انعام فرمایا ہے

خلفاء راشدینؓ

(حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمان غنیؓ، حضرت علیؓ)

کی

بیگمات و صاحبزادیاں

(دلچسپ حالات و واقعات)

مع سوال جواب

مصنفہ

مسز بشریٰ بیگ

فاضل عربی، ایم اے، ایم فل اسلامک اسٹڈ

ریسرچ اسکالر جامعہ کراچی

ناشر

مکتبہ یادگار شیخ الاسلام پاکستان علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

© rasailojaraid.com